نام کتاب — الحق المبین

مصنف — علامہ سیّد احمد سعید کاظمی قدس سرہٗ

ترتیب — خلیل احمد رانا

پروف ریڈنگ — سیّد منیر رضا قادری

سنِ اشاعت — ۲۰۰۴ء

تعداد — گیارہ سو

ہدیہ — 100/روپے

ناشر — نعمان اکادمی جہانیاں منڈی ضلع خانیوال

ملنے کا پتہ

مسلم کتابوی، دربار مارکیٹ، لاهور

پوسٹ کوڈ نمبر۔ ۵۴۰۰۰

ٹیلی فون نمبر۔ ۷۲۲۵۶۰۵۔۰۴۲

نظر المقصود، والنیات، ولا نظر لقرائن حالہ“

(ترجمہ) کفر کے حکم کا دارومدار ظاہر پر ہے قصد و نیت اور قرائن حال پر نہیں۔

نیز اسی اکفار الملحدین کے صفحہ ۸٦ پر ہے!

”وقد ذکر العلماء ان التهور فی عرض الانبیاء وان لم یقصد السب کفر“

(ترجمہ) علماء نے فرمایا ہے کہ انبیاء علیہم السلام کی شان میں جرأت و دلیری کفر ہے، اگرچہ توہین مقصود نہ ہو۔

توھین کا تعلق عرف عام اور محاورات اھل زبان سے ھوتا ھے

بعض لوگ کلمات توہین کے معنی میں قسم قسم کی تاویلیں کرتے ہیں لیکن یہ نہیں سمجھتے کہ اگر کسی تاویل سے معنی مستقیم بھی ہو جائیں اور اس کے باوجود عرف عام و محاورات اہل زبان میں اس کلمہ سے توہین کے معنی مفہوم ہوتے ہوں تو وہ سب تاویلات بے کار ہوں گی، مثلاً ایک شخص اپنے والد یا استاد کو کہتا ہے کہ آپ بڑے ولد الحرام ہیں اور تاویل یہ کرتا ہے کہ لفظ حرام کے معنی فعل حرام نہیں، بلکہ محترم کے ہیں، جیسے المسجد الحرام اور بیت اللہ الحرام، لہٰذا ولد الحرام سے مراد ولدِ محترم ہے، اور معنی یہ ہیں کہ آپ بڑے ولد محترم ہیں تو یقیناً کوئی اہل انصاف کسی بزرگ کے حق میں اس تاویل کی رو سے لفظ ولد الحرام بولنے کو قطعاً جائز نہیں رکھے گا اور ان کلمات کو بر بنائے عرف و محاورات اہل زبان کلمات توہین ہی قرار دے گا۔

لہٰذا ہم ناظرین کرام سے درخواست کریں گے کہ وہ علماء دیوبند کی توہین آمیز عبارات پڑھتے وقت اس اصول کو پیش نظر رکھتے ہوئے دیکھیں کہ عرف و محاورہ کے اعتبار سے اس عبارت میں توہین ہے یا نہیں؟۔